(دُنیا کا طالب ذلیل و خوار ہوتا ہے اور مولا کا طالب عزیز اور ذو الکرام ہوتا ہے)۔

(اپنے مطلوب کی طرح وہ اصحاب میں شامل ہے، اور وہ اپنے مطلوب کی طرح دائرہ احترام میں ہے)۔

اس کے بعد اس کمترین کی طرف متوجہ ہو کر وہ خط مجھے عنایت کیا جو انھوں نے حضرت غریب نواز کے نام لکھا تھا۔ فاتحہ پڑھ کر مجھے خجستہ بنیاد کے لئے رُخصت کیا۔ یہ خاکسار آداب بجا لا کر اور قدمبوسی کر کے دارین کی سعادت حاصل کر کے واپس لوٹ آیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ (شکر ہے اللہ کا اس پر)۔

خواجہ بندہ نواز کا تصوف و سلوک

(مرتبہ ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب ایم اے)

خواجہ بندہ نواز گیسو دراز سلسلہ چشتیہ کے مشہور بزرگ اور حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی کے اجل خلفاء میں سے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب میں ان کے مسلک تصوف و سلوک کو شگفتہ و دلکش انداز میں پیش کیا ہے۔ دوسرے مشائخ چشت کی طرح خواجہ صاحب کے یہاں بھی عشق و محبت، اور حق تعالیٰ کی معرفت ہی اصل ہے اور ذکر و فکر اور رابطۂ شیخ اس کے طرق و وسائل ہیں۔

اس کتاب میں اصل اور تینوں طرق کی حقیقت، اقسام و مراتب وغیرہ کو کتاب و سنت کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے اور ان پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان کا جواب دیا گیا ہے۔ اور آخر میں خواجہ صاحب کے حالات و کمالات کا مختصر مگر جامع تذکرہ بھی ہے۔ صفحات ۱۲۸۔ قیمت مجلد ۔/۶ روپے

نیجر ندوۃ المصنفین، اُردو بازار، جامع مسجد دہلی